سوال

(156)کچھ جانور حلال توکچھ جانور حرام کیوں کیےگئے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ جانور حلال توکچھ جانور حرام کیوں کیےگئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ سبحانہ وتعالی انسان کوہر زندگی کے ہر شعبے میں آزماتا ہے ،اٹھنے بیٹھنے میں ،کھانے پینے میں ،لباس پانے کھونے میں ،شادی غمی میں تجارت وکاروبار میں کھیتی باڑی میں بادشاہی اور سلطنت میں سماجی اور معاشرتی اقتصادی اور دولت وغربت بیماری اور صحت ،سیاحت اور تدبیر منزل عبادات ومعاملات یعنی کہ ہر بات میں امتحان ہوتا ہے اس میں کون سا اعتراض ہے اس کوکیوں حلال کیااوراس کوکیوں حرام کیا، علاوہ ازیں !جن چیزوں کوحرام کیاگیا ہے وہ آج کی سائنس یاعلوم تجربات ومشاہدات کی بناثابت ہوچکیں ہیں کہ وہ چیزیں جسمانی یاروحانی طور پرواقعی نقصان کارہیں ۔ تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں ہے ۔لہذاہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالی پر بھروسہ کریں کہ جوچیزانہوں نے حرام کی ہے وہ دراصل ہمارےلیے ظاہری یامعنوی طور پرنقصان کارہے ،جس نے اللہ تعالی پرایمان اور بھروسہ نہ رکھاوہ ذلیل ہوتارہا، باقی یہ کہنا کہ اگرکوئی شراب بناتاہے اس لیے کہ کون اس کو پیتاہے اورکون اس سے پرہیز کرتاہے اس پر کیاگناہ !توایسا سوال کرنے والوں کوشرم آنی چاہیے ،اللہ تعالی تومالک ہے جس نے یہ کائنات پیداہی آزمائش کےلیے کی ہے ،اس کوہرطرح کاحق ہے کہ ہم سے پوچھےاور آزمائش کرے مگردوسرے انسان کویہ حق نہیں کہ وہ دوسروں کی آزمائش کرے اگرکوئی ایسے کرتاہے تووہ خودپہلے امتحان ہے اورجوخودامتحان میں ہووہ دوسرے کاکیاامتحان لے گایااس کے امتحان کااس کوکیاحق ہے ؟کیایہ حضرات دوسرے انسانوں کوبھی اللہ تعالی کامسندپربٹھانے کے خواہ ہیں ؟اللہ اکبرثابت کریں خدائی دعوی ؟

ان صاحبوں سے عقل چھین لی گئی ہے جواب اللہ تعالی کے اختیارات اوراس کی خاص باتوں کودوسرے انسانوں کے حوالے کرنے کاسوچ رہے ہیں ۔یاوہ اپنی ہی عقل کے دشمن بننے کےلیے ایسے بودے ثبوت فراہم کررہے ہیں ۔لوگ کہتے ہیں کہ ‘‘نادان دوست سے دانادشمن بہتر ہے ۔’’ہوسکتاہے ان لوگوں کواعتراضات کے نمبر بڑھاکراسلام دشمنی کاواشگاف اعلان کرنے کاشوق دامنگیر ہے ،بہرحال یہ سوال سراسر فضول اور بیہودہ ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 553

محدث فتویٰ